میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ ترکی

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 25 جمادی الثانی 1441ھ | 20/03/2020 | پریس ریلیز | نمبر: 1441/11

کافر سرمایہ دارانہ نظام، جو انہدام کی جانب بڑھ رہا ہے، کورونا وائرس سے زیادہ خطرناک ہے

کورونا وائرس نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، اور اب ترکی بھی پہنچ گیا ہے جہاں چار لوگ اپنی جان کی بازی ہار چکے ہیں اور 359 اس سے متاثر ہو چکے ہیں۔ سب سے پہلے ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس وبا سے مسلمانوں کی حفاظت فرمائے اور جو اس متاثر ہو چکے ہیں انہیں جلد از جلد شفایابی عطا فرمائے۔

اس وبا اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی نفسیاتی اور سماجی افراتفری کے حوالے سے صدر اردگان نے ٹی وی پر خطاب میں ایک پیکج کا اعلان کیا، جو کہ بدقسمتی سے صرف اقتصادی معاملات پر ہی مرکوز تھا۔ اور اس پیکج کا بغور مطالعہ کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ کورونا کی وبا کے باعث لوگوں کی معاشی مشکلات میں اضافہ کا کوئی حل اس پیکج میں موجود نہیں ہے۔ اس پیکج کا اعلان ایک ایسے وقت کیا گیا ہے جب غیر ملکی سرمایہ کار اپنا سرمایہ واپس لے جا رہے ہیں، پیداوار اور برآمدات میں کمی ہو رہی ہے، سیاحت مکمل طور پر مفلوج ہو گئی ہے اور بے روزگاری بہت بڑھ گئی ہے۔ لیکن یہ واضح ہے کہ یہ پیکج صرف بڑی کمپنیوں کے تحفظ کے لیے دیا گیا ہے جن کو بچانا ریاست کی ترجیح ہے جبکہ لوگوں کی صحت اور کم آمدنی والے افراد کی مشکلات کم کرنا اس پیکج کا مقصد نہیں ہے۔ اس پیکج کے تحت 100 ارب ترکش لیرا کی رقم فراہم کی جائے گی لیکن جتنا ترکی کی معیشت کی مضبوطی کا ڈھنڈورا ہر جگہ پیٹا جاتا تھا اس کے مقابلے میں یہ رقم اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ لوگوں کی مشکلات میں کمی کے لیے ریاست رقم خرچ کرتی لیکن اس نے لوگوں کے ذمہ ادائیگیوں کو کچھ عرصے کے لیے موخر کر کے اس بحران کا بوجھ لوگوں پر ہی ڈال دیا ہے۔ ریاست نے سیاحت، رئیل اسٹیٹ، بینکنگ، مالیات اور دیگر شعبوں پر توجہ دی ہے جبکہ اسے سب سے پہلے اس بات پر توجہ دینی چاہیے تھی کہ لوگوں کی بنیادی ضروریات کیسے پوری کی جائیں۔ لہٰذا ہمیں اس پیکج میں عام لوگوں کے حوالے سے بہت ہی محدود اقدامات نظر آتے ہیں اور ان کی صورت بھی یہ ہے کہ ان کے ذمہ جو ٹیکس، دیگر ادائیگیاں اور پریمیم ہے اس کو کچھ عرصے کے لیے موخر کر دیا گیا یا اس کی شرح میں کمی کر دی گئی، سودی قرضوں کی فراہمی شروع کر دی گئی، پیداوار میں اضافے اور روزگار کو تحفظ فراہم کر کے مقامی مارکیٹ کو متحرک کرنے کی کوشش کی گئی۔

اس اقتصادی پیکج کی اپروچ سے واضح ہو جاتا ہے کہ مستقبل کے اقتصادی پیکج بھی اس بحران کو حل نہیں کر پائیں گے۔ اس کے برخلاف ترک حکمرانوں نے، دیگر دوسرے سرمایہ دار ممالک کی طرح، اپنی ڈولتے اور ڈوبتے ہوئے معاشی نظام کے انہدام کیلئے اس وبا کو قربانی کا بکرا بنا کر پیش کیا ہے۔ مختلف ممالک کے لئے جانے والے اقدامات میں امریکا نے ایک ٹریلین ڈالر، جرمنی میں 550 ارب یورو، فرانس میں 300 ارب یورو، اسپین میں 200 ارب یورو اور ہالینڈ نے 100 ارب یورو کے پیکجز کا اعلان کیا جس کا مقصد صرف اور صرف اپنے گلے سڑے سرمایہ دارانہ نظام کو بچانا یا کچھ عرصے کے لیے گرنے سے بچانا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد لوگوں کو تحفظ فراہم کرنا اور انہیں اس وبا سے بچانا نہیں ہے۔ معیشت اور مالیات کے شعبے مکمل طور پر مفلوج ہونے کے قریب ہیں اور سرمایہ دارانہ نظام دیوالیہ ہونے کے قریب پہنچ چکا ہے۔ اس نظام نے حقیقی معیشت کی تمام بنیادوں، جس میں پیداوار، تجارت، سیاحت اور خدمات (سروسز) شامل ہیں اور مالیاتی نظام کے آلات کو اس وبا کے بوجھ تلے دبا دیا ہے جس نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔ یقیناً اعلان کیے جانے والے تمام پیکجز حقیقت میں کوئی حل نہیں ہیں اور نہ ہی وہ اس نظام کو گرنے سے بچا سکیں گے۔

اے مسلمانو! دنیا یقیناً ایک نئی تبدیلی کے لئے تیار ہوتے ہوئے شدید اذیت سے گزر رہی ہے اور کورونا کی وبا سرمایہ دارانہ نظام کو گرانے کے عمل کو تیز کر رہی ہے جو اپنی بنیاد اور ڈھانچے سے محروم ہو چکا ہے، جو اپنے طرز عمل اور اپروچ میں انصاف پسند نہیں ہے اور ناکامی جس کا مقدر ہے۔ آج کی بین الاقوامی صورتحال ایک نئے آرڈر کا تقاضا کرتی ہے اور وہ کوئی اور نہیں ہو سکتا سوائے اس کے کہ اسلامی طرز زندگی کو ایک بار پھر شروع کیا جائے۔ اسلامی امت عمومی طور پر، اور وہ جن کے ہاتھ میں طاقت ہے، انہیں اس بات کا احساس کرنا چاہیے کہ ان گلی سڑی حکومتوں کو کوڑے دان میں پھینکنے کا یہ ایک موقع ہے اور انہیں جلد از جلد خلافت راشدہ قائم کرنی چاہیے جو زندگی میں اسلام کو نافذ کرتی ہے۔ پھر دنیا نہ صرف اس کورونا (COVID-19) کی وبا سے نجات حاصل کرے گی بلکہ سرمایہ دارانہ نظام سے بھی نجات حاصل کرے گی جو کہ اس بیماری سے بہت زیادہ خطرناک ہے۔ پھر اسلام کی روشنی سے پورا جہاں منور ہو جائے گا اور کفر کا اندھیرا مٹ جائے گا اور اسلام کی حکمرانی حقیقی زندگی میں لوٹ آئے گی جہاں لوگوں کا خیال رکھا جائے گا اور پوری دنیا میں اچھائی کا بول بالا ہو گا۔

ولایہ ترکی میں حزب التحریر کا میڈیا آفس